یادِ رفتگان

پچھلے ماہ ہمارے بہت سے ایسے بزرگ و احباب داغ مفارقت دے گئے جنہوں نے اپنی حیاتِ مستعار کو دین کی ترویج واشاعت کیلئے وقف کیا تھا بالخصوص حسب ذیل حضرات جن کی جدائی پر ادارہ الحق سر دار العلوم ملک و ملت کے غم میں شریک ہے اور ہم مرحومین کے ارتفع درجات کے لئے دست بدعا ہیں۔

مولانا محمد زکی کیفی: — پاکستان کے مفتی اعظم بقیۃ السلف مولانا مفتی محمد شفیع کراچی کے بڑے صاحبزادے اور ہمارے محترم دوست مولانا محمد تقی البلاغ کے برادر اکبر حضرت مولانا محمد زکی کیفی مرحوم ۱۱ محرم ۹۵ھ کو حجاز مقدس سے واپسی کے بعد دل کے دورہ سے رب البیت سے جاملے۔ شاعر و فاضل خلیق و غمگسار و باغ و بہار شخصیت دینی علوم و فنون کی نشر و اشاعت سے تعلق رہا رحمۃ اللہ تعالیٰ و رضی عنہ۔

شیخ الحدیث مولانا عبد الرحمن: — ۵، مارچ ۷۵ء کو لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور میں حضرت شیخ الحدیث مولانا عبد الرحمان صاحب فاضل دیوبند کا وصال ہوا۔ تدفین ۳ بجے ظہر ان کے آبائی گاؤں مینئی تحصیل صوابی میں ہوئی شیخ الحدیث مولانا عبد الحق مدظلہ نے جنازہ پڑھایا، دار العلوم سے طلبہ کے جم غفیر نے شرکت کی۔ عمر درس و تدریس میں گذری تقسیم سے قبل مدرسہ امداد الاسلام میرٹھ اس کے بعد دار العلوم چارسدہ اور پھر آخر تک مدرسہ تعلیم القرآن راولپنڈی میں شیخ الحدیث رہے رضی اللہ عنہ۔

حضرت مولانا عتیق اللہ صاحب: — علاقہ بونیر ضلع سوات کے موضع ایلئی کے ایک صاحب رشد بزرگ عالم و عارف حضرت مولانا عتیق اللہ صاحب کا بھی اسی ماہ وصال ہوا شیخ وقت مولانا عبد الغفور مدنی مرحوم کے خلفاء میں سے تھے لائلپور کے جناح کالونی میں قیام رہا۔ وفات گھر پر ہوئی پسماندگان میں عالم و فاضل صاحبزادے موجود ہیں دار العلوم کے نہایت مخلص معاون اور خیر خواہ رہے۔

الحاج امر الٰہی صاحب: — دار العلوم کے ایک نہایت مخلص ہمدرد رکن رکین جناب الحاج ملک امر الٰہی صاحب کا بھی وصال ہوا عمر بھر حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے جانثار ساتھی تھے پڑوسی بھی ۷۵ء میں آپکے ہمسفر حج کے رفیق بھی ابتداء سے دار العلوم کے تمام کاموں میں حصہ لیا۔ ہم تمام قارئین سے ان حضرات کے لئے دعائے مغفرت کی اپیل کرتے ہیں۔

(ادارہ)

اسلامی کیلنڈر ۹۵ھ ہجری

تیار کردہ التقویم نیوز ایجنسی مدرسہ تعلیم الفرقان توحید نگر
جاکیواڑہ کراچی ع ۱

تقسیم کیلئے آٹھ روپے فی سینکڑہ ڈاک خرچ معاف